

جز نمبر 1:-

اے یعقوب کی اولاد یاد کرو تم میری نعمت جو انعام کی میں نے تمہارے اوپر اور تحقیق بزرگی دی میں نے تمہیں جہانوں کے اوپر

جز نمبر 2:-

اور جب فرمایا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے بیشک اللہ حکم فرماتا ہے تمہیں یہ کہ ذبح کرو تم ایک اگائے کیا انہوں نے کیا بتاتے ہیں آپ ہمیں مسخرہ فرمایا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ یہ کہ ہو جاؤں میں جاہلوں سے

جز نمبر 3:-

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

جز نمبر 4:-

اے ایمان والو! کہو تم ہماری رعایت فرمائیے اور کہو تم ہم پر نظر کیجیے اور سنو تم قافروں کے واسطے دردناک عذاب ہے

جز نمبر 5:-

اور اللہ کے واسطے ہے مشرق اور مغرب پس جو دھرتی پھرو پس اُدھر اللہ کی عبادت کی سمت ہے بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے

جز نمبر 6:-

فرس لیا گیا تمہارے اوپر خون کا بدر قتل کیے ہوؤں میں آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت



جز نمبر 7 :-

رمضان کا مہینہ جس میں اُتارا گیا قرآن لوگوں کے لیے ہدایت اور کھلی نشانیاں ہدایت سے اور فیصلہ

جز نمبر 8 :-

اور ان سے جو کہتا ہے اے میرا رب دے تو ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور پتا تو ہمیں آگ کے عذاب سے

جز نمبر 9 :-

اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندہ مجھ سے پس بیشک میں نزدیک یوں میں قبول کرتا ہوں دعا دعا کرنے والے کی جب دعا کرے وہ مجھ سے پس چاہیے وہ حکم مانیں میرے واسطے

جز نمبر 10 :-

اور قائم رکھو تم نماز کو اور رد تم زکوٰۃ اور جو آئے بھیج گے تم اپنی جالوں کے واسطے بھلائی سے باؤ گے تم اس کو اللہ کے نزدیک ۔

سوال نمبر 2 :-

الفاظ	معانی
الْمُتَّقِينَ	پاک
سُبْحَانَكَ	پاکی ہے تجھے
مُفْرَأٍ	پیری
ثُمَّ قَلِيلًا	تھوڑے دیر
عَذَابًا	دشمن
الْجُوعِ	بھوک
الْحَيْطُ الْاَلْبَنَسُ	سفید دھانا
رَجَحْتُمْ	لوٹو تم



حلب دوم تجوین

سوال نمبر 3 :-

تعریف :-

تجوید و الفوی معنی ستھرا یا تھرا کرنا اور اصلاح قرآن

(میں) حروفِ کدوان کے مخارج سے مفاداتِ لازم و عارضہ

کے ساتھ ادا کرنے کو تجویز کیا جاتا ہے۔

موضوع:۔

علم التجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں

غیر خن و غایت :-

علم التحویل کی غرض و غایت یہ ہے کہ قرآن کو صحیح

پڑھا جائے۔

سوال نمبر 4 :-

## آداب تلاوت :-

قرآن پاک کو با وضو ہونے پر پاک

لباس میں اور پاک جگہ میں پڑھنا چاہیے دریں

تلاوت لفتگو نہیں کرنی چاہیے تلاوت رُ و قبلہ ہو کر

کرنی چاہیے جب تلاوت کی جائے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

یٰۤاَیُّهَا جَابِلُہٗ اَوْ رَجَبُہٗ کَوْشَرُہٗ عَ لَیْسَ لَہٗ اِلٰہٌ اِلَّا اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور اگر کلا تلاوت کی ابتدا وہی کسی صورت سے ہی

جائے تو دونوں کو بڑھنا چاہیے

سوال نمبر ۵۰۰

م" کا مخرج :- دونوں بند نٹوں کے خشک حصوں سے

۱۰ "ما مخرج: انتہائی حلق

"خ" کا مخرج: ابتداءً خلق

"ق" کا اخراج :- زبان کی جڑ اور تالو کا سر حصہ

”ا/۱ ص ۷ ج. طرف لسان اور صمد اول سے تباہ شدہ مقامات کا حال

منہ کا مخرج: زبان کا بگلی کنارہ جو حلق کی طرف ہے اس کے  
دائیں یا بائیں اوپر کی دائروں کی جڑیں  
ب کا مخرج: دونوں بیونٹوں کے ترقیوں سے